السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ تو معلوم ہے کہ گناہ کا ارتکاب کرنے والے سے تعلق قطع کرنا واجب ہے 'لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہم اسے دعوت دینا چاہیں تو کیا کریں ؟ کیا ہم اس سے محبت کریں اور ہم نشینی اختیار کریں یا ہم کیا کریں / فتویٰ عطا فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ درست نہیں ہے کہ گناہ گار سے تعلق قطع کرنا واجب ہے 'جیسا کہ سائل نے کہا 'البتہ گناہ سے قطع تعلق کرنا ضرور واجب ہے ۔ گناہ گار اگر گناہ کا ارتکاب نہ کر رہا ہو تو اس سے نہ مقاطعہ کیا جائے اور نہ اسے چھوڑا جائے گا الا یہ کہ اس سے تعلقات ترک کرنے میں کوئی فائدہ ہو مثلاً یہ کہ ترک تعلق کی صورت میں وہ گناہ سے باز آجائے تو اس صورت میں ترک تعلق مطلوب ہوگا ورنہ ترک تعلق درست نہ ہوگا۔ تالیف قلب اور ہدایت و تقویٰ کی دعوت دینے کے لیے اس کے پاس بیٹھنا اور اس سے باتیں کرنا ایک امر مطلوب ہے لیکن مداہنیت یا اس کے گناہوں سے بے پروائی برتتے ہوئے اس کے پاس بیٹھنا جائز نہیں بہر حال ہر حالت سے متعلق حکم الگ ہوتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص299

محدث فتویٰ